

سوال

متعلق ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے متعلق آیات صفات سے کیا تشابہات [11] میں سے ہیں یا محمات میں سے؟

جواب: قرآن مجید کی آیات دو طرح کی ہیں۔ ایک وہ ہیں جن کے معانی اور خلائق خوب واضح ہیں اور عالم اور جاہل سبھی ان سے اپنی صلاحیت کے مطابق آگاہ ہیں، ان پر عمل کیا جاتا ہے اور وہ ضرور ہی نہیں ہیں، ان کو محکم / محکمات کہتے ہیں اور جو ان کے برعکس ہیں یعنی جن کے معانی واضح نہیں ہیں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان میں دونوں ہی پہلو ہیں۔ ایک اعتبار سے یہ تشابہات میں سے ہیں کہ صفات الہیہ کی حقیقی کیفیت سے ہم آگاہ نہیں ہیں اور دوسرے پہلو سے تشابہات میں سے نہیں ہیں کہ عربی لغت کے اعتبار سے ان کے ظاہری معانی معلوم و معروف ہیں تو صفات الہیہ بھی اس کی تابع ہیں۔ اور ہمارے لیے ناممکن ہے علیہ صیغہ اتمہ سلف نے کہا ہے کہ "صفات کا مسئلہ سلب ولبس وادوات میں ذات الہیہ کے تابع ہے۔" جیسے کہ ہم ذات الہیہ کو اجابت کرتے ہیں، نفی نہیں کرتے ہیں، کیونکہ اس نفی سے اس کا کلی انکار لازم آتا ہے، تو اسی طرح صفات کا معاملہ ہے، ہم ان کا اجابت کرتے ہیں، انکار نہیں کرتے۔ تو جس طرح ہم

حذانا عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 35

محدث فتویٰ